سبق
11a

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ

سبق نمبر 11 (a&b) کے ختم تک آپ 131 نئے الفاظ کے معنی سیکھ لیں گے جو قرآن میں 30,797 بار آئے ہیں!

مطالعہ کے بعد: تصور، احساس، دعاء، تبلیغ، احتساب، پلان

تعارف: یہ ابتدائی مکی سورہ ہے۔ یہ بہت چھوٹی مگر بہت اہم سورہ ہے، نماز میں اس کو صرف اس وجہ سے مت پڑھیے کہ یہ چھوٹی سورہ ہے بلکہ اس کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے پڑھیے۔

- اس سورہ کا نام اخلاص ہے، یعنی جو کوئی اس کو سمجھ کر پڑھے اور اس پر ایمان لائے تو اس کا عقیدہ خالص ہو جائے گا۔
- یہ سورہ ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ حضرت ابودرداءؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم میں سے کوئی شخص ایک رات میں قرآن کا ایک تہائی حصہ پڑھنے سے عاجز ہے؟'' صحابہ کرام کہنے لگے: قرآن کا ایک تہائی حصہ کس طرح پڑھا جائے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا: ''قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قرآن کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے''۔ (مسلم: 811)
- ہم کو کس کی عبادت کرنی چاہیے یا معبود کون ہو سکتا ہے، اس سورہ میں اس کا بہترین جواب ہے۔
- سورۂ فلق، سورۂ ناس اور اخلاص کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار اور فجر اور مغرب کے بعد تین بار پڑھنا سنت ہے۔

﴿اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ﴾ ﴿بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ﴾

332 قُلۡ	هُوَ	اللّٰهُ	74 اَحَدٌ ج (1)
کہہ دیجیے!	وہ	اللہ	ایک ہے
			اَحَدٌ: ایک، اکیلا

530 قَالَ (اس نے کہا) 332 قَالُوۡا (انہوں نے کہا) 332 قُلۡ (کہہ دیجیے)۔

اللہ اکیلا ہے۔ اس کے چار اہم پہلو کو مثالوں کے ساتھ اچھی طرح سمجھ لیجیے۔

- ذات میں ایک: اللہ ایک ہے، اکیلا ہے، اس کو ماں، باپ، بھائی، بہن، بیٹا، بیٹی، کوئی نہیں۔
- صفات میں ایک: اللہ اپنی صفات میں ایک ہے، یعنی اس کی صفات والا کوئی نہیں! مثلاً کوئی غیب کو نہیں جانتا، کوئی اس کے جیسا سن نہیں سکتا، دیکھ نہیں سکتا، مدد نہیں کر سکتا، وغیرہ۔
- حقوق میں ایک: پوجا، پرستش اور عبادت صرف اللہ کا حق ہے۔ رکوع، سجدہ، دعاء وغیرہ صرف اللہ ہی کو کرنا چاہیے!
- اختیارات میں ایک: اللہ کے اختیارات میں بھی کوئی شریک نہیں۔ یعنی جب اس نے کہا کہ شراب حرام ہے تو کوئی اس کو حلال نہیں کر سکتا۔ کسی چیز کے حلال اور حرام کا قانون بنانے میں اور موت وحیات کے فیصلے وغیرہ میں کوئی شریک نہیں۔

اب اس آیت کو زندگی میں لانے کے لیے یہ سادہ فارمولا دیکھیے:

- دعا: اے اللہ! مجھے صرف آپ کی عبادت کی توفیق دیجیے۔
- احتساب: کتنی بار ہم نے اللہ کے بجائے نفس کی بات مانی ہے، گویا نفس کو اِلٰہ بنایا ہے؟ کتنی بار ہم نے شیطان کی اطاعت کی ہے یعنی گویا اس کی عبادت کی ہے؟ کیوں کی ہے؟ خراب دوستوں یا چیزوں (انٹرنیٹ، موبائیل) کے خراب استعمال سے یا بے کاری یا سستی کی وجہ سے؟

- پلان: خراب چیزوں، عادتوں اور دوستوں کو زندگی سے نکالنے کا اور صحیح استعمال کا پلان بنائیے۔
- قُلْ: یعنی تبلیغ کیجیے۔ ہمیں بھی تبلیغ کرنا ہے، حکمت سے، بہترین انداز سے کرنا ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے کیا۔ توحید کے پیغام کو پھیلانے کے لیے اس سورہ کو خاص طور پر لوگوں کو پڑھ کر سنائیے اور معنی سمجھائیے۔

اَللّٰهُ ﴿1﴾ الصَّمَدُ ﴿2﴾

اللہ	بے نیاز ہے۔
اللہ کا ذاتی نام اللہ ہے، باقی سب اس کے صفات والے نام ہیں، جیسے اَلرَّحِيْم، اَلْكَرِيْم،	اَلصَّمَدُ: بے نیاز، سب اس کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں

- اللہ بے نیاز (الصَّمَدُ) ہے یعنی اس کو کسی انسان کی یا کسی چیز کی ضرورت نہیں، اس کو نہ نیند آتی ہے اور نہ اونگھ، وہ نہ تھکتا ہے اور نہ ہی اس کو کسی چیز کی طلب ہوتی ہے۔
- اللہ ہی کروڑوں انسانوں اور بے شمار مخلوقات کی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے، اس طرح اللہ کی عظمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس آیت کو پڑھیے۔
- یہ دعا بھی کر سکتے ہیں کہ اے اللہ! آج تک تو ہی میری ضرورتوں کو پورا کرتا رہا ہے، آگے بھی مجھے تو اپنی رحمت سے میری ساری ضرورتوں کو پورا کر دے۔ اے اللہ! مجھ کو تو صرف اپنا محتاج بنا، کسی اور کا محتاج نہ رکھ۔

لَمْ يَلِدْ ۙ[1] [348] وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾[1]

نہ اس نے (کسی کو) جنا		اور نہ وہ جنا گیا		
لَمْ: نہیں	يَلِدْ	وَ	لَمْ	يُوْلَدْ

لَمْ: نہیں (Did not)   [106] لَنْ: ہر گز نہیں (Will not)   يَلِدْ: اس نے جنا (active voice)

يَلِدْ اور يُوْلَدْ کے مادّہ سے نکلے اردو الفاظ: والد، والدہ، والدین، اولاد، ولادت   يُوْلَدْ: وہ جنا گیا (passive voice)

- اس آیت کا مطلب یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اپنے تصور میں ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں، اربوں، کھربوں سال پیچھے جائیے، اللہ جب بھی موجود تھا اور اس سے پہلے بھی! اسی طرح آگے کا دور سوچتے چلے جائیے، اللہ اس وقت بھی رہے گا اور اس کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لیے!
- اللہ نے انسانوں کو بچے کیوں دیے ہیں؟ جب انسان تھک جاتا ہے تو بچے اس کا دل بہلاتے ہیں، بوڑھا ہو جاتا ہے تو بچے اس کا سہارا ہوتے ہیں، مر جاتا ہے تو بچے اس کا نام اور کام جاری رکھتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان ساری کمزوریوں سے پاک ہے، وہ تھکتا نہیں اور نہ بور ہوتا ہے اور نہ بوڑھا ہوتا ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اس لیے اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ ماں۔ وہ ہمیشہ رہے گا، اس لیے اس کو اولاد کی یا کسی کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔
- اس آیت کو پڑھتے ہوئے اس پیغام کو 150 کروڑ عیسائیوں تک بہترین انداز میں محبت اور حکمت کے ساتھ پہنچانے کی ذمہ داری کو محسوس کیجیے جو یہ غلط عقیدہ رکھتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں۔

اَحَدٌ ﴿4﴾	كُفُوًا	لَّهٗ		وَلَمْ يَكُنْ		
کوئی۔	ہمسر	اس کا		اور نہیں ہے		
اَحَدٌ کے دو معنی: ایک، کوئی	كُفُو: ہمسر، برابری کا	ہٗ	لَ	يَكُنْ	لَمْ	وَ
		اس کے	لئے	ہے	نہیں	اور

- دل میں اللہ کی عظمت ایسے چھائے کہ کوئی بھی دور دور تک نظر ہی نہ آئے، نہ ذات میں، نہ صفات میں، نہ حقوق میں اور نہ اختیارات میں۔ اربوں کھربوں کیلومیٹرس کی وسیع کائنات کو ذہن میں لایئے، اتنی وسیع کائنات کا اللہ کے سوا کوئی خالق نہیں۔
- دعا: اے اللہ! میرے یقین کو پکا کردے کہ تو میری ہر ضرورت کے لیے کافی ہے۔
- احتساب: خاص کر جب میں طاقتور یا بڑے لوگوں کے درمیان ہوتا ہوں تو کیا میں ان سے امید رکھتا ہوں؟ انہی کو طاقتور سمجھتا ہوں یا کسی اور سے ڈرتا ہوں؟
- پلان: اللہ کی صفات کے بارے میں اور قرآن کی آیات میں خوب غور کرنے کا پلان بنایئے تاکہ اللہ کی عظمت ذہن میں چھا جائے!

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کی زبردست فضیلت:

ایک صحابی نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھتے پھر کوئی اور سورہ، رسول اللہ ﷺ نے ان سے سوال کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ تو انہوں نے کہا کہ مجھے اس سورہ سے بہت محبت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اس سورہ سے تمہاری محبت نے تمہیں جنت میں داخل کردیا"۔ (ترمذی، بخاری تعلیقًا)

نوٹ کیجیے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے سورہ سے محبت کا ذکر کیا ہے نہ کہ بار بار پڑھنے کا! تو ہم کو اس سورہ سے محبت پیدا کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔ یہ محبت کس طرح آئے گی؟ نیچے کچھ مشورے دیے جارہے ہیں:

- شرک کی اور دوسری گمراہیوں کی گندگی اور پریشان حالی پر غور کیجیے اور اللہ کا شکر کیجیے کہ اس نے صاف، پاک اور سچی بات ہم تک پہنچادی کہ اس کائنات کا مالک کون ہے، کیسا ہے، اور وہ ہم سے کیا چاہتا ہے۔ اگر خدانخواستہ مجھے یہ پیغام نہ ملتا تو میں خیالات کی گندگی اور گمراہی کے ڈھیر میں لڑتا رہتا یا پریشان رہتا۔ اس لیے کوشش کیجیے کہ توحید پر مشتمل اس سورہ کو پڑھتے وقت دل شوق، محبت اور عظمت سے بھرا رہے۔
- اگر کسی شخص سے آپ پہلی بار ملیں، تعارف شروع ہو اور اگر اس کے رشتہ دار کوئی وزیر، مشہور کھلاڑی، بہت بڑے آفیسر یا تاجر وغیرہ ہوں تو وہ کسی نہ کسی بہانے ان کا ضرور ذکر کرے گا، اور وہ بھی خوشی اور محبت سے کہ میرے چاچا وزیر ہیں، وغیرہ! تو یاد رکھیے کہ اللہ تو ہمارا خالق، رازق، رب، اور سب سے بڑھ کر محسن ہے، وہ ہم کو مسلسل دیتا چلا جارہا ہے، وہ ہم سے کئی ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے، !!! پھر کیوں نہ ہم اس کا ذکر بار بار کریں، اور وہ بھی اس طرح جیسے کہ اللہ نے سکھایا۔
- کسی بھی چیز کے بنانے میں، حکمت میں، پرورش کا خیال رکھنے میں، قوت اور طاقت میں، محبت میں اللہ کے جیسا کوئی نہیں! اس کے جیسا معاف کرنے والا کوئی نہیں۔ لوگ پھسلنے اور گرنے والے کو پسند نہیں کرتے اور اللہ معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ اس کے جیسا دینے والا کوئی نہیں، لوگ مانگنے والے کو پسند نہیں کرتے اور اللہ مانگنے والے کو پسند کرتا ہے۔ اس کے جیسا ہر ضرورت کا محبت سے خیال رکھنے والا کوئی نہیں۔ اللہ کے 99 نام ہیں، ہر صفت میں اس کے جیسا کوئی نہیں! نہ تھا، نہ ہے، اور نہ ہوگا۔